بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان
شنبہ
شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ روپے
سہ ماہی ۶ روپے بارہ آنہ
قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲	۲۴ صلح ۱۳۲۷ ہش	۱۱ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ	۲۴ جنوری ۱۹۴۸ء	نمبر ۱۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۳ جنوری:- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

آج خطبہ جمعہ میں حضور نے احباب کو اپنے اندر توکل علی اللہ کی صفت پیدا کرنے کی تلقین کی فرمایا کہ مغربیت کے اثر سے آزاد ہو کر ہمیں تبلیغ کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کھانسی اور سردرد کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مولوی قمرالدین صاحب انسپکٹر تعلیم و تربیت کو بعض امور کی سرانجام دہی کے لئے گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بھیجا گیا:-

امن کونسل میں بحث مسئلہ کشمیر کی بجائے "ہندوستان اور پاکستان" کے اختلافات پر ہوگی

ہندوستانی وفد کا باہمی تنازعات پر بحث سے گریز!

لیک سکیس ۲۳ جنوری:- آج رات جب کشمیر پر غور کرنے کے لئے امن کونسل کا اجلاس ہوا۔ ہندوستانی وفد نے اعلان کیا۔ کہ اگر کشمیر کے معاملے کے علاوہ دوسرے واقعات پر کسی قسم کی بحث شروع کرنے کی کوشش کی گئی۔ تو ہم امن کونسل کے موجودہ مذاکرات اور بحث سے علیحدگی اختیار کر لیں گے۔ انڈین ڈیلیگیشن کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے علاوہ دیگر وسیع اختلافات پر بحث سے انکار تو نہ تھا لیکن ان کا مطالبہ یہ تھا۔ کہ اگر کشمیر کو چھوڑ کر دوسری چیزوں کو زیر بحث لایا گیا۔ تو پھر انہیں اپنا کیس تیار کرنے کے لئے ایک عرصہ درکار ہوگا۔

آج کی بحث کی ابتدا ایک اعتراض سے ہوئی۔ یہ اعتراض ہندوستانی ڈیلیگیشن کی طرف سے کیا گیا تھا ان کو اس بات پر اعتراض تھا۔ کہ ایجنڈے میں بجائے جموں اور کشمیر کے بحث کو مسئلہ "ہندوستان و پاکستان" کا نام دیا گیا تھا۔

یہ تبدیلی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی طرف سے ایک خط کے موصول ہونے پر کی گئی تھی۔ جس میں انہوں نے اس بات پر اعتراض کیا تھا۔ کہ کیوں بحث کو کشمیر کے ساتھ مخصوص کیا جائے۔ مسٹر آئنگر نے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ برطانوی مندوب مسٹر نوئل بیکر نے ہندوستانی وفد کی تائید کی۔ اور خیال ظاہر کیا کہ جوناگڑھ وغیرہ پر بعد میں بحث کر لی جائے شامی اور روسی نمائندوں نے برطانوی نظریے کی تائید کی لیکن ارجنٹائنیہ نے اس پر اعتراض کیا اور کہا۔ کہ امن کونسل کو تمام معاملے پر بیک وقت بحث کرنی چاہیئے۔ نہ کہ اس کے علیحدہ علیحدہ حصوں پر۔ بیلجیم کو لمبیا نے بھی اس بات کی تائید کی۔ کہ جس طرح صدر نے ایجنڈے کو ترتیب دیا ہے اسے صحیح سمجھتا ہے۔ تو یہاں اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس معاملہ میں آزادی اشتمار کی کے وقت سخت مقابلہ ہوگا:-

مسٹر سیتلواڈ کی تقریر!

سر ظفر اللہ خان کی ساڑھے پانچ گھنٹے کی تقریر پر جس میں پاکستان کا کیس گذشتہ ہفتہ حفاظتی کونسل کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ ہندوستان کے ایک ڈیلیگیٹ نے کل کے اجلاس میں اس پر اعتراضات کئے۔ اور کہا۔ کہ یہ بحث غیر متعلقہ امور پر مبنی ہے۔ اور اس میں نہایت ہوشیاری سے واقعات کو توڑ کر بیان کیا گیا ہے۔ یہ الزام اصل تنازعہ کو چھپانے کے لئے کئے گئے ہیں۔ یہ کہا گیا ہے۔ کہ میری حکومت ہندوستان سے مسلمانوں کا نام و نشان مٹانے پر تلی ہوئی ہے۔ اور انڈین یونین میں ساڑھے تین کروڑ مسلمانوں کی تہذیب اور مذہب خطرہ میں ہے مجھے یقین ہے۔ کہ اگر سارے نہیں تو کچھ ممبران کونسل ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی اور ان کی تقسیم کا علم رکھتے ہوں گے۔ آج کل ہندوستان میں ساڑھے تین کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ جو مختلف بستیوں کے ساتھ تمام صوبوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ مسلمان اگرچہ نہایت اقلیت میں ہیں۔ مگر وہ انڈین یونین میں امن اور چین سے بس رہے ہیں کیا یہ کافی ثبوت نہیں ہے کہ انڈین یونین پر یہ الزام لگانا کہ وہ مسلمانوں کو ختم کر دینا چاہتی ہے۔ سراسر جھوٹ ہے۔ اس کے بعد مسٹر سیتلواڈ نے مسلمان آبادی کی تفصیلات بتائیں۔ اور کہا۔ کہ میں اس سے کونسل کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ کثرت سے مسلمان ہندوستانی یونین میں بے خوف و خطر آباد ہیں۔ اور وہاں سے جانا نہیں چاہتے۔ آپ نے کہا۔ اس سے کہاں ثابت ہوتا ہے کہ انڈین یونین مسلمانوں کو مٹا دینا چاہتی ہے۔ یا کوئی تجویز سوچ رہی ہے بلکہ اس کے خلاف گاندھی جی اور آل انڈیا کانگرس کمیٹی چاہتی ہے کہ مسلمان ہندوستان میں ہی

(باقی دیکھو صفحہ ۸ کالم ۲ کے نیچے)

وزیر اعظم عراق مستعفی نہیں ہوئے

لندن ۲۳ جنوری:- آج عراقی وفد کی طرف سے ایک پُر زور تردیدی بیان شائع ہوا ہے۔ اس میں اس خبر کی پُر زور تردید کی گئی ہے۔ کہ سید صالح وزیر اعظم عراق مستعفی ہو گئے ہیں یا یہ کہ ان کو فوری طور پر واپس بغداد بلا لیا گیا ہے مستعفی ہونے یا واپس بلائے جانے کی قطعاً کوئی وجہ پیدا نہیں ہوئی ہے۔ اینگلو عراقی معاہدہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اور وہ واپس دو تین روز کے بعد جائیں گے (رائٹر)

انڈونیشیا کی موجودہ کابینہ مستعفی ہو گئی!

بٹاویہ ۲۳ جنوری:- ڈاکٹر آئی۔ آر سید کارنو صدر انڈونیشین ریپبلک نے ریڈیو سے ایک بیان نشر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ امیر شریف الدین نے معہ تمام دیگر وزراء کے اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ اب سابق وزیر خارجہ نئی کابینہ بنائیں گے:- (رائٹر)

روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں باطبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

حکومت عراق اینگلو عراقی معاہدے کو تسلیم نہیں کریگی

بغداد ۲۳ جنوری: - سید صالح جابر وزیر اعظم عراق کو جو بیس سالہ اینگلو عراق معاہدہ پر دستخط کرنے کے بعد لندن سے واپس اعراق آئے ہیں تو دیاں زبردست مظاہرے ہوئے۔ سرکاری طور پر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ عراق کوئی معاہدہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ کیونکہ اس معاہدہ کی وجہ سے عراق کے قومی مقاصد پورے ہوتے نظر نہیں آتے ہیں۔ اس معاہدہ کے خلاف عراق میں مظاہرے بھی کئے گئے ہیں۔ اس معاہدہ کا مقصد برطانیہ اور اعراق میں صلح اور جنگ کے زمانہ میں اقتصادی اور فوجی تعاون کو مضبوط کرنا ہے۔

یہ معاہدہ ۱۹۳۰ء کے معاہدے کی بجائے کیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ بیس سال تک جاری رہے گا۔ لیکن پندرہ سال بعد دونوں کو حق ہوگا۔ کہ اس معاہدے پر نظر ثانی کا مطالبہ کریں۔ شاہی محل سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں یہ واضح کر دیا ہے۔ کہ جب تک پارلیمنٹ اس معاہدے کو منظور نہیں کر لیتی۔ اس وقت تک یہ معاہدہ تسلیم نہیں کیا جائیگا۔

عراق کا یہ شاہی فرمان برطانیہ کی وزارت خارجہ کے دفتر میں خاموشی سے سنا گیا۔ اور ذمہ دار آفیسروں نے اس کے بارے میں اظہار خیال سے اجتناب کیا۔ مگر بعض کا خیال ہے۔ کہ عراق میں اس معاہدے کے مطابق کچھ غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں۔ بیان کیا ہے۔ کہ اگر یہ معاہدہ کامیاب نہ ہوا تو ۱۹۳۰ء والے معاہدے کی میعاد ۱۹۵۲ء تک بڑھائی جائے گی۔ برطانوی پریس کا خیال ہے۔ کہ جب عراقی وفد واپس لندن جا کر معاہدے کی اہمیت ان پر واضح کرے گا تو حکومت عراق اس کو تسلیم کر لے گی۔ (رائٹر)

روئی کی برآمد پر پابندیوں کے باعث برطانیہ میں تشویش

مانچسٹر ۲۳ جنوری: - حکومت ہند نے خام روئی کی برآمد پر جو پابندیاں عائد کی ہیں۔ ان کے باعث لنکا شائر میں اظہار تشویش کیا جا رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ پابندی تین ماہ سے زیادہ عرصہ تک جاری نہیں رہے گی۔ مانچسٹر میں کپڑا تیار کرنے کے لئے ہندوستانی روئی کی جگہ کوئی اور روئی استعمال کرنے کے سوال پر بھی غور کیا گیا ہے۔ ماہرین نے بتایا ہے۔ کہ اس کی جگہ جنوبی افریقہ کی روئی استعمال کی جائے گی۔ اگر ہندوستانی روئی کی برآمد پر زیادہ عرصہ کے لئے پابندی جاری رہی۔ تو اس سے نرخوں کی پیداوار پر برا اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ (اسٹار)

حکومت شام عرب فلسطین کو ہتھیار مہیا کریگی

دمشق ۲۳ جنوری: - شام کی پارلیمنٹ نے فلسطین کے عربوں کی مدد کے لئے ۹۰۰۰۰۰ لیرا خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ اتفاق رائے سے کیا گیا ہے۔ ان میں سے ۲۰۰۰۰۰ لیرا فلسطین کے لئے ہتھیار خریدنے پر خرچ کئے جائیں گے۔ ... واسطے ہتھیار خریدنے کے لئے جو فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ اس میں ۳۳ لاکھ ۵۰ ہزار لیرا جمع ہو چکے ہیں۔ لیرا شام کے سکے کا نام ہے۔ (اسٹار)

پاکستان اور افغانستان کے درمیان سفیروں کا تبادلہ کیا جائیگا

پشاور ۲۳ جنوری: - باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ عنقریب پاکستان اور افغانستان کے درمیان سفیروں کا تبادلہ عمل میں لایا جائے گا۔ حکومت افغانستان نے یہ فیصلہ سردار نجیب اللہ خان کی پاکستان سے واپسی پر کیا ہے۔ یاد رہے سردار نجیب اللہ خان شاہ افغانستان کے نمائندہ خصوصی کی حیثیت سے پاکستان تشریف لائے تھے۔ اور یہاں ایک عرصہ قیام کے بعد آپ نے واپس جا کر شاہ افغانستان کی خدمت میں یہاں کے حالات کے بارے میں ایک رپورٹ پیش کی ہے۔ دونوں اسلامی ملکوں کے درمیان سفیروں کے تبادلے سے دوستانہ تعلقات کے قیام کے سلسلے میں ایک نیا باب کھل جائیگا۔ (ڈوریم)

پاکستان اور ہندوستان میں اجناس کا تبادلہ

کراچی ۲۳ جنوری: - معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے فوری طور پر ۱۰ ہزار ٹن چاول ہندوستان بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ یہ چاول جنوبی ہندوستان میں بھیجے جائیں گے۔ جہاں اس کی سخت قلت محسوس ہو رہی ہے۔ چنانچہ ایک جہاز ۲۵ جنوری کو پانچ ہزار ٹن چاول لیکر کوچین روانہ ہو جائے گا۔ اور ایک دوسرا جہاز ۷ ہزار ٹن چاول لیکر ۲۷ جنوری کو اور تیسرا غالباً فروری کے پہلے ہفتہ میں۔ یہ ترسیل ۹۴ ہزار ٹن چاولوں کے اس معاہدہ کی پہلی قسط ہے۔ جو پاکستان نے ہندوستان کو دینے کا اقرار کیا ہے۔ اس کے بدلے میں ہندوستان پاکستان کو گندم مہیا کرے گا۔ جو وہ آسٹریلیا وغیرہ سے حاصل کرے گا۔ چنانچہ امید ہے۔ کہ آسٹریلیا سے پہلا جہاز ۲۰ ہزار ٹن گندم لے کر فروری کے پہلے ہفتہ میں کراچی پہنچ جائیگا اور ۱۲ فروری کو دوسرا جہاز پہنچ جائے گا۔ ... بمبئی ... سے ہوگا۔ اور وہ سیدھے کراچی سے واپس ہوں گے۔ (ڈوریب)

ضرورت ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی اکثریتوں کے دلوں میں تبدیلی پیدا ہو

لاہور ۲۳ جنوری: - مسٹر سہروردی سابق وزیر اعظم بنگال نے آج ایم۔ اے او کالج ہال میں تقریر کرتے ہوئے بعض نہایت اہم باتیں بیان فرمائیں۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت ضرورت ہے۔ کہ پاکستان کے مسلمانوں کے دلوں میں تبدیلی پیدا ہو۔ اور اسی طرح ہندوستان کے ہندوؤں میں بھی۔ ہندوستان اور پاکستان میں اقلیتوں کی نازک حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے زور دیا۔ کہ اکثریتوں کے خدا ترس آدمیوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ایک مائینورٹی ویلفیئر ایسوسی ایشن قائم کریں اور ساتھ ہی نہایت زوردار الفاظ میں یہ تنبیہہ کی۔ کہ اگر یہاں ایسا نہ کیا گیا۔ تو پھر ہندوستان کے تین کروڑ مسلمانوں کو پاکستان آنا پڑے گا۔ اور اس کے جو نتائج نکلیں گے۔ وہ ظاہر ہیں۔ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی مسلم حکومت کو لے بیٹھیں گے۔ تم ابھی تک ۵۰ لاکھ مہاجرین کو ٹھیک طرح آباد نہیں کر سکے۔ پھر اگر باقی تین کروڑ مسلمان بھی یہاں آ گئے تو پھر تم کیونکر ان کو یہاں آباد کر سکو گے۔

گاندھی جی کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا گاندھی جی کے برت کا نہایت خوشگوار اثر ہوا ہے۔ اور وہ ہندوستان میں ہندوؤں کے دلوں سے شیطان کو نکال باہر کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ وہاں حسب توقع تبدیلی کے آثار رونما ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ اگر تم ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ کوئی ہمدردی ہے۔ تو تمہیں گاندھی جی کی خدمات کا اعتراف کرنا چاہیئے۔ اور دونوں قوموں کے درمیان خوشگوار تعلقات پیدا کر کے ان کی کوششوں کا انہیں بدلہ دینا چاہیئے۔ نیز آپ نے کہا۔ کہ جب حصول پاکستان کے لئے مسلم لیگ جدوجہد کر رہی تھی تو وہ ایک پارٹی تھی۔ لیکن اب اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر لینے کے بعد وہ ایک حکومت میں تبدیل ہو گئی ہے۔ اور اس کی سابقہ حیثیت بالکل ختم ہو چکی ہے۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان کے قیام کے بعد جھنڈے میں جو تبدیلی کی گئی ہے۔ وہ بھی اس حقیقت پر گواہ ہے۔ آپ نے اس خیال پر حیرت کا اظہار کیا کہ ہندو پاکستان میں آ کر بڑی گڑبڑ پھیلائیں گے۔ آپ نے کہا دس فی صدی مسلمان ہندوستان میں کیا کر سکتے ہیں۔ اور پاکستان میں ہندو اپنی قلیل تعداد کے ساتھ کیا گڑبڑ پھیلا سکتے ہیں۔ ہر وہ شخص جو حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لیتا ہے۔ وہ باغی ہے۔ اور جیسا کہ حق و انصاف کا تقاضا ہے۔ اس کے ساتھ باغیوں کا سا ہی سلوک کیا جانا چاہیئے۔ (اے۔ پی۔ آئی)

فسادات کراچی کا نتیجہ

کراچی ۲۳ جنوری: - کراچی میں ۶۔ ۷ جنوری کو جو فرقہ وارانہ فساد ہوا۔ اس نے کراچی کی حالت بگاڑ کر رکھ دی ہے۔ ... بعض اندازوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان ایام میں ۱۲۹ آدمی ہلاک اور ۲۲۶ مجروح ہوئے۔ قانون شکنی کے ارتکاب کے لئے ۲۹۱۹ افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ (ڈوریب)

انہوں نے بارڈولی میں کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم حقیقی آزادی کے حصول کے لئے اپنی کوششوں کو جاری رکھیں گے۔ (رائٹر)

کراچی اور بغداد کے درمیان فضائی سروس کا اجراء

کراچی ۲۶ جنوری: عنقریب ہی ایک نئی فضائی لائن کے ذریعہ بغداد اور کراچی کا تعلق قائم ہو جائے گا جبکہ حکومت عراق کی طرف سے پاکستان اور عراق کے دارالسلطنتوں کے درمیان نئی فضائی سروس ہفتہ وار جاری کی جائے گی۔ جو براستہ بحرین کویت اور بصرہ جائے گی۔ اس سروس کا تعلق برطانیہ کی اس سروس سے بھی قائم ہو جائے گا جو بحرین سے ... قاہرہ رنگستان اور مالٹا ... ہوتی ہوئی برطانیہ پہنچتی ہے۔ اس سروس کا افتتاح ۹ فروری ...

ایٹم کے خوفناک تجربات بند کر دینے چاہئیں

لندن ۲۳ جنوری: - سائنسدان پیشگوئی کرتے ہیں کہ اگر ایٹم کے تجربات بند نہ کئے گئے تو ایسے خوفناک ہتھیاروں کی دریافت عمل میں آئے گی۔ جن کے مقابل پر تمام اقوام بے دست و پا ہو کر رہ جائیں گی۔

ترقی سائنس کی برطانوی ایسوسی ایشن کے صدر سر ہنری ڈیل نے وارننگ دی ہے۔ کہ ایسے ہتھیاروں کے تحفظ کے لئے کسی قسم کے ذرائع اختیار نہیں کئے جا سکیں گے۔ اگر حالات کی یہی رفتار رہی۔ تو ایسے بموں سے بھی خطرناک ہتھیار ہمارے سامنے آئیں گے۔ جو ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے گئے تھے۔

وزارت ہوابازی کے سابق چیف ریسرچ آفیسر ڈاکٹر ایچ ای ویمپرس کا خیال ہے۔ کہ مستقبل میں ایٹم کے راکٹوں کا اثر سو میل سے لیکر پانچسو میل دور تک پھیل سکے گا۔ (اسٹار)

طلباء کا مظاہرہ!

کانپور ۲۳ جنوری: - آج بعد دوپہر طلباء کا ایک جلوس فارورڈ بلاک کے زیر اہتمام سبھاش چندر بوس کی ۵۲ ویں برسی منانے کے لئے نکلا۔ چونکہ یہ جلوس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے عائد کردہ دفعہ ۱۴۴ کی موجودگی میں نکلا تھا۔ اس لئے اس کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو ہلکا سا لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ بعض مقاموں پر جلوس نے دھمکی آمیز صورت اختیار کر لی۔ جس پر پولیس کو دو بار گولی چلانی پڑی۔ اس کے جواب میں طلباء کی طرف سے پتھراؤ کیا گیا۔ جس سے فریقین کے متعدد آدمی زخمی ہو گئے۔

دھوکے سے زمین حاصل کرنیوالوں کو انتباہ

لاہور مورخہ ۲۳ جنوری: - بعض جگہ دیکھا گیا ہے۔ کہ مہاجرین نے دو مختلف مقامات یا اضلاع میں زمین اپنے نام حاصل کی ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے۔ کہ ایک جگہ کی زمین کا قبضہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر، افسر مال یا تحصیلدار کو واپس کر دیں۔ اور اس امر کی اطلاع متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو ۱۰ فروری ۱۹۴۸ء سے قبل پہنچا دیں۔ اس تاریخ کے بعد زمین کی دو جگہ تفویض کو بے قاعدہ سمجھا جائے گا۔ اور متعلقہ افراد کو فی الفور زمین سے بے دخل کر دیا جائے گا۔

(محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

صلح کی تجاویز پر نکتہ چینی

ہانگ کانگ ۲۳ جنوری: ویٹ نام گروپ کے نمائندوں نے ایک کانفرنس میں صلح کی ان تجاویز پر سخت نکتہ چینی کی۔ جو ہند چینی کے بارے میں فرانسیسی ہائی کمشنر نے سابق شاہ انام باؤ ڈائی کو اس مہینے کے شروع میں پیش کی تھیں۔ اس کانفرنس کے ایک ترجمان نے بیان کیا کہ یہ تجاویز ویٹ نام کے مطالبات کو ہرگز پورا نہیں کرتیں۔ ہمارا مطالبہ کامل آزادی ہے۔ اور فرانس ہم کو کامل آزادی کا یقین دلاتا رہا ہے۔ لیکن یہ تجاویز کامل آزادی کے حصول میں روک ہیں۔

روزنامہ الفضل لاہور
۲۴ جنوری ۱۹۴۸ء

پاکستان ایک حقیقت ہے

سردار پٹیل نے اپنی ایک تقریر میں جو آپ نے ۲۱ جنوری کو احمد آباد میں کی ہے کہا ہے۔

"ہم نے پاکستان یعنی تقسیم ہندوستان کو سوچ بچار کے بعد منظور کیا ہے۔ کیونکہ ہمارے خیال میں یہی کمتر برائی تھی۔ اب جبکہ یہ ایک مستقل حقیقت بن چکا ہے ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیئے۔ جس سے دونوں نو آبادیوں کے باہمی تعلقات خراب ہوں"

سردار پٹیل نے یہ ایک ایسی بات کہی ہے کہ اگر واقعی بیان کے دل سے نکلی ہے۔ اور کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہم یقین نہ کریں۔ کہ یہ ان کے دل کی آواز ہے، جو یقیناً پاکستان اور ہندوستان کے باہمی اچھے تعلقات کی بنیاد سمجھی جاسکتی ہے تقسیم سے لے کر آج تک جو خراش دونوں نو آبادیوں میں چلی آئی ہے۔ اس کی زیادہ تر وجہ یہی ہے۔ کہ ہندوستان میں بہت سے سربرآوردہ لوگ اس خیال کا کھلم کھلا اظہار کرتے رہے ہیں۔ کہ وہ پاکستان کو پھر ہندوستان سے ملالیں گے اور دونوں ملکوں کو کسی نہ کسی طرح ایک بنا لیا جائیگا یہ ایک نہائت ہی خطرناک خیال ہے۔ اور افسوس ہے۔ کہ ایسے ثبوت موجود ہیں۔ کہ ہندوستانی حکومت کی طرف سے یہ کوشش ہوتی رہی ہے کہ اس خیال کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ کم سے کم یہ کہ ہندوستان یونین نے بعض ایسے کام کئے ہیں۔ جس سے پاکستان کے دل میں یہ شبہ پیدا ہوگیا۔ کہ ہندوستان نے دل سے تقسیم کو منظور نہیں کیا۔ اور پاکستان پر یوں دباؤ ڈال رہا ہے کہ پاکستان تنگ آکر اس کے سامنے گھٹنے ٹیک دے۔ پاکستان کے دل میں یہ شبہ اتنا بڑھ گیا کہ اسکو یقین ہوگیا۔ کہ ہندوستان اس وقت تک دم نہیں لے گا۔ جب تک وہ اپنے اس ارادہ میں کامیاب نہ ہوجائے۔ یہ شبہ بے بنیاد نہیں جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ کہ اس کا کھلم کھلا اظہار کیا گیا۔ اور ساتھ ہی ایسا رویہ اختیار کیا گیا جس سے صاف ثابت ہوتا تھا۔ کہ اس کے ارادے کیا ہیں۔

اس ضمن میں یہ بات کافی وزن رکھتی ہے کہ ہندوؤں اور سکھوں نے منظم طور پر اپنا تمام روپیہ اور سرمایہ تقسیم سے پہلے ہی مغربی پاکستان کے علاقہ سے نکال لیا۔ تمام تجارت گاہیں بند کردیں۔ اور بنکوں وغیرہ کا اثاثہ دہلی میں منتقل کردیا۔ اس سے یقیناً ان کی ایک غرض یہ بھی تھی۔ کہ پاکستان اقتصادی لحاظ سے کمزور تر ہو جائے۔ اور اتنا کمزور ہو جائے۔ کہ اپنے پاؤں پر کھڑا نہ رہ سکے۔ اور مجبوراً ہندوستان سے دوبارہ الحاق کے لئے خود ہی درخواست کرے۔ یہ بات محض قیاسی نہیں بلکہ جو وجوہات پاکستان کے خلاف دی جاتی تھیں۔ ان میں پاکستان کی اقتصادی کمزوری پر خاص زور دیا جاتا تھا۔ جس میں یہ دھمکی پنہاں تھی۔

یہ ہم نے ایک مثال دی ہے ورنہ اور بھی بہت سی شہادتیں موجود ہیں۔ جن سے دو اور دو چار کی طرح ثابت کیا جاسکتا ہے۔ کہ پاکستان کا یہ شبہ کہ ہندوستان اس پر دباؤ ڈالکر اس کو تباہ کرنا چاہتا ہے بے بنیاد نہیں۔ بلکہ ہندوستان نے اپنے رویہ سے اس شبہ کو یقین کی حد تک پہونچا دیا۔ یہ ایک نہائت افسوسناک صورت حال تھی۔ ہمارا یقین ہے کہ اگر شروع ہی سے ہندوستان اس خیال کی پرورش نہ کرتا۔ اور کم سے کم تقسیم کے بعد ہی اپنی ذہنیت بدل لیتا۔ اور تقسیم کو اسی طرح منظور کر لیتا جس طرح اب سردار پٹیل نے اپنی تقریر میں بیان کیا ہے۔ تو وہ ہولناک واقعات یہاں نہ ہوتے جو ہوئے اور جن کی وجہ سے دنیا میں اس قدر بدنامی بھی ہوئی۔ اور ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کو اس قدر تباہی بھی دیکھنی پڑی۔

اس لئے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے اگر یہ بات واقعی سردار پٹیل کے دل سے نکلی ہے تو یہ ایک نہائت مبارک بات ہے۔ اور اگر ہندوستان نے اس کا عملی ثبوت دیا۔ تو یقیناً چند ہی دنوں میں دونوں اطراف سے وہ بدگمانیاں دور ہو جائیں گی۔ جو ایک دوسرے کے خلاف پھیل رہی ہیں۔ اور یقیناً دونوں ملکوں کے تعلقات ہمسائیگی مستحکم بنیادوں پر قائم ہو جائینگے۔

قبائلیوں کا ردّ عمل

اخبار سٹیٹسمین کے نامہ نگار نے جو وزیر اعظم کے ساتھ قبائلی علاقہ میں پھر کر آیا ہے کہا ہے کہ حکومت پاکستان نے جو قبائلیوں کے ساتھ نئے تعلقات کا آغاز کیا ہے۔ اور برطانوی پالیسی کو خیرباد کہہ کر اپنا فوجی دباؤ وہاں سے ہٹا لیا ہے۔ اس کا اثر قبائلیوں پر بہت اچھا پڑا ہے۔ اور وہ اب دل سے پاکستان حکومت کے خیر خواہ بن گئے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ وہ پاکستانی کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔

حقیقت ہے کہ برطانیہ نے ان سرحدی اقوام کو ایک طرح کا مجرم اقوام قرار دے رکھا تھا۔ اور ان سے ایسا ہی سلوک کیا جاتا تھا۔ جیسا کہ جرائم پیشہ اقوام کے ساتھ کیا جاتا رہا ہے۔ برطانیہ نے کبھی بھی قبائلیوں کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا تھا جس سے ثابت ہوتا۔ کہ وہ ان کو انسان سمجھتا ہے۔ اس سلوک کا نتیجہ یہ تھا۔ کہ قبائلی تمام مہذب دنیا سے کٹ کر الگ تھلگ رہ گئے تھے۔ اور ان میں کسی قسم کی بیداری رونما نہ ہوئی۔ اس غیر مناسب اور انسانیت سوز سلوک سے ان کی طبیعتوں میں بہت سی تلخیاں پیدا ہوگئی تھیں۔ جس کی وجہ سے ان کی بہادرانہ فطرت غلط راستوں کی طرف جھک جاتی تھی۔ اور وہ افعال ان سے سرزد ہوتے تھے۔ جن کے انسداد کے لئے حکومت کو کروڑوں روپیہ فوج وغیرہ پر خرچ کرنا پڑتا تھا۔

حکومت پاکستان نے اس پالیسی میں تبدیلی کر کے ایک نہائت دانشمندانہ قدم اٹھایا ہے۔ اور اس نئی پالیسی کا جو ردّ عمل ہوا ہے۔ اس کی شہادت ہمارے سامنے ہے۔ یہ بذات خود اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ برطانیہ کی پالیسی غلط تھی۔ وہی روپیہ جو بے دریغ اس علاقہ میں فوجی استحکامات پر صرف کیا جاتا تھا۔ اگر اصلاحات پر صرف کیا جاتا۔ اور ان اقوام کا معیار زندگی بلند کرنے کی طرف توجہ کی جاتی۔ تو یقیناً یہ علاقہ بھی دوسرے علاقوں کی طرح آج بہت ترقی کر جاتا۔

ہمیں امید ہے کہ پاکستان حکومت نے جو اصلاحات یہاں کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ وہ ضرور اس میں کامیاب ہوگی۔ اور جو عزت نفس کا احساس اس انسانی سلوک کی وجہ سے ان مظلوم قوموں کے دلوں میں بیدار ہوا ہے۔ وہ ضرور ان کو پاکستان کا مہذب ترین شہری بنادیگا۔ اور یہ بہادر اور سادہ لوگ اس کی پشت پناہ ثابت ہوں گے۔

علاقہ پکہ سدھار کے پناہ گزین

علاقہ پکہ سدھار تحصیل پاک پٹن ضلع منٹگمری سے ایک خط موصول ہوا ہے۔ جس میں انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ "اس علاقہ میں ہزارہا مہاجرین آباد ہیں۔ ان میں سے اکثر بے سروسامانی کی حالت میں ہیں۔ ان کے پاس نہ کھانے کو روٹی ہے۔ اور نہ پہننے کو کپڑا اور نہ کوئی اور ضروری سامان ہے۔ بہت سے لوگ فاقہ اور سردی کی شدت کا شکار ہو رہے ہیں۔ اگر حکام نے جلد ہی اس طرف توجہ نہ کی۔ تو یہ حکومت پاکستان کے لئے سخت بدنامی کا باعث ہوگا"

ہم وزیر پناہ گزیناں راجہ غضنفر علی صاحب کی خدمت میں عرض گزار ہیں۔ کہ وہ اس علاقہ کے مہاجرین کی خبر لیں۔ اور ان کی فریاد سنیں۔ اور جلد از جلد ان کی شکایات کا تدارک فرمائیں۔ اور ان بے چاروں کو بھوک اور سردی کے دیو سے بچانے کے لئے فوری انتظامات کئے جائیں

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ۔

عین وقت پر آواز دی جا رہی ہے

"یاد رکھو یہ دن کام کے دن ہیں۔ یہ دن قربانی کے دن ہیں۔ سارے ہی دن کام کے دن ہوتے ہیں۔ اور سارے ہی دن قربانی کے دن ہوتے ہیں مگر کوئی دن زیادہ اہم ہوتے ہیں۔ اور کوئی دن کم اہم ہوتے ہیں۔ اسی طرح سارے ہی دن دین کے لئے اپنے آپ کو فنا کرنے کے ہوتے ہیں۔ مگر کوئی دن ایسے ہوتے ہیں۔ کہ اگر انسان ذرا بھی غفلت کرے۔ تو خدا اس کی پروا نہیں کرتا۔ بلکہ اسے مٹا دیتا ہے۔ کچھ دنوں میں خدا چشم پوشی سے کام لیتا ہے۔ مگر کچھ دن ایسے ہوتے ہیں۔ کہ وہ چشم پوشی سے کام نہیں لیتا۔ یہ وہ دن ہیں جب اسلام کو ان مسلمانوں کی ضرورت ہے۔ جو قربانی کا بکرا بننے کے لئے تیار ہوں۔ آج وہی شخص اسلام کے لئے عزت کا موجب ہوسکتا ہے۔ آج وہی شخص خدا تعالیٰ کے حضور عزت حاصل کرسکتا ہے جو قربانی کا بکرا بننے کے لئے تیار ہو۔ اور سمجھتا ہو۔ کہ میں ہر وقت قربانی دینے کے لئے آمادہ ہوں صرف آواز آنے کی ضرورت ہے۔ بلکہ اسے یہ رنج ہو یہ الم ہو۔ یہ دکھ ہو یہ درد ہو کہ کیوں اب تک مجھے قربانی کے لئے نہیں بلایا گیا۔"

ہر احمدی کو جو اپنے لئے آمد پیدا کر رہا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پکار رہے ہیں کہ تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم میں گزشتہ سال سے بڑھا کر وعدے کرو۔ اور اسے جلد سے جلد ادا کرنے کا فکر کرو۔ اور وہ جو اب تک کسی وجہ سے اس تحریک میں شامل نہیں ہوئے۔ اب دفتر دوم کے سال چہارم میں شامل ہو جائیں۔ اور کم سے کم اپنی ماہوار آمد کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ دے کر شامل ہو جائیں۔

پاکستان کی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد تو نہ صرف گزشتہ سال سے اضافہ کر کے دیں۔ بلکہ ایسا نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کریں جو مشرقی پنجاب سے آنے والے احمدیوں کے وعدہ کی کمی کو نہ صرف پورا کر دے۔ بلکہ حسب معمول گزشتہ سال سے بڑھا دے۔ وعدہ کی فہرستیں ۷ فروری سے پہلے پہلے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی جدوجہد کریں۔ کیونکہ سات فروری تک آنے والے وعدے وقت کے اندر سمجھے جائیں گے۔

فائنشل سکرٹری تحریک جدید

ولادت

برادرم محمد یوسف خان صاحب ملٹری اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ چک لالہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و رحم کے ساتھ ۱۴-۱-۴۸ پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مولود مسعود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ عبد القادر خان کلرک چک لالہ

حیرانی میں مت پڑو

"اے وے لوگو جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا۔ حیرانی میں مت پڑو بلکہ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد روشنی آئیگی" یہ ۱۸۸۶ء کی بات ہے۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ سے الہام پاکر مندرجہ بالا عبارت سبز اشتہار میں بطور پیشگوئی تحریر فرمائی۔ ہم نے دیکھا کہ پیشگوئی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی پیدائش اور پھر حضور کے کارہائے نمایاں سے سو فیصدی درست نکلی۔ اور اسی طرف اس میں اشارہ تھا۔ ہوسکتا ہے کہ اس کے اور معانی بھی ہوں۔ اور یہ اور صورتوں میں بھی پوری ہو۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ ہی کی طرف سے الہام پاکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا۔

"تو مغلوب ہو کر یعنی بظاہر مغلوبوں کی طرح حقیر ہو کر پھر آخر غالب ہوجائے گا۔ اور انجام تیرے لئے ہوگا۔ خدا تعالےٰ کا ارادہ ہے۔ کہ تیری توحید۔ تیری عظمت۔ تیری کمالیت پھیلا دے۔ خدا تعالےٰ تیرے چہرہ کو ظاہر کریگا۔ اور تیرے سایہ کو لمبا کردے گا۔ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دونگا۔ اور تیرا ذکر بلند کرونگا۔ اور تیری محبت دلوں میں ڈالونگا۔ . . . . ."

یعنی خدا تعالےٰ سلسلہ احمدیت (حقیقی اسلام) کو ترقی دے گا۔ اور بہت شہرت دے گا۔ اس سلسلہ کو باقی تمام سلسلوں پر غلبہ دیگا۔ اور جب دشمن سمجھے گا۔ کہ اب یہ سلسلہ گیا۔ اس وقت خدا تعالےٰ غیب سے اس سلسلہ کی ترقی کے سامان کرے گا۔ لوگ جوق در جوق اس میں داخل ہوں گے۔

اس وقت اس سلسلہ کو بظاہر مغلوبوں کی طرح حقیر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن وہ دن دور نہیں۔ جب اس کا ذکر بلند ہوگا۔ اور ہر ایک آنکھ اسے عزت کے ساتھ دیکھے گی۔ اس وقت کیا امیر اور کیا غریب جو اس کو حقیر اور ذلیل سمجھتے تھے اس میں داخل ہونگے! اور داخل ہو کر ہی عزت حاصل کریں گے۔

اس وقت قربانی کی وہ قیمت اور قدر نہ ہوگی جو اب ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں۔ کہ اس وقت ایک سونے کے پہاڑ دینے کی بھی وہ قدر نہ ہوگی۔ جو اب چند پیسے سلسلہ کو ادا کرنے سے ہے وہ لوگ جنہوں نے اپنے ذمہ کے چندوں کو ابھی تک ادا نہیں کیا۔ اور چندوں کی ادائگی میں باقاعدگی نہیں رکھتے غفلت میں نہ پڑے رہیں۔ بلکہ اپنے ذمہ کا ہر قسم کا چندہ خاصکر چندہ عام یا حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ فوراً مرکز میں بھجوائیں۔ وہ اگر اپنے حصہ کا چندہ ادا نہ کریں گے۔ تو سلسلہ کو کوئی نقصان نہ ہوگا۔ وہ تو پھلے گا اور پھولیگا۔ اس کے لئے غلبہ یقینی ہے۔ وہ ضرور عزت اور شہرت پائے گا۔ لیکن جو لوگ اس معمولی سے مال کی قربانی سے بھی دریغ کریں گے۔ کہ موصی ہونے کی صورت میں وہ وعدہ انہوں نے کیا۔ اس کے مطابق اپنی آمد کا حصہ اور غیر موصی ہونے کی وجہ سے آمد سے ایک آنہ فی روپیہ اور پھر سال میں صرف ایک ماہ کی آمد کا ۱۰ فیصدی جلسہ سالانہ بھی نہ دیں گے۔ وہ ضرور گھاٹے میں رہیں گے۔ یہ مالی قربانی ایک بیج کی طرح ہے۔ جو بوئے گا وہ کاٹے گا۔ آپ کو مطلع کردیا گیا ہے۔ نظارت بیت المال

آہ! مولوی ناصر الدین صاحب عبداللہ مرحوم

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

آہ! آج میرا دل رنج والم سے پارہ پارہ ہے اور ہاتھ کانپ رہا ہے۔ میرے عزیز خوہر۔ میری زندگی کے سہارے اور میری خوشیوں کے مرکز۔ خدا کے عاشق اور دین احمد کے شیدائی میرے سرتاج مولوی ناصر الدین صاحب عبداللہ مرحوم ۹ر دسمبر کی شام کو اپنے حقیقی مولےٰ سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ؛

تو آپ کی عمر صرف ۹ سال کی تھی۔ اپنے تایا محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار بگول کے پاس پرورش پائی۔ چونکہ تایا صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ابتدائی صحابہ رض میں سے تھے اس لئے تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتے۔ چونکہ آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ احمدیہ میں حاصل کی۔ اور پھر جامعہ احمدیہ میں داخل ہو کر مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا ۱۹۳۳ء یا ۱۹۳۴ء میں جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی۔ کہ ہمارے نوجوان سنسکرت کی تعلیم حاصل کریں۔ تو مولوی صاحب مرحوم نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہا اور حصول تعلیم کی خاطر بنارس چلے گئے۔ وہاں پر کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض دفعہ تین تین دن تک بھوکے رہے۔ اور کبھی صرف پتے کھا کر گزارہ کیا۔ ایک دفعہ آریہ سماج کے ایک پنڈت نے آپ سے کہا کہ اگر آپ آریہ ہو جائیں۔ تو میں اپنی لڑکی کی شادی کردینے کے علاوہ بہت بڑی جائداد بھی آپ کے نام لگوا دونگا۔ مگر مرحوم کا ایمان پختہ تھا۔ آپ نے صاف کہہ دیا۔ کہ مجھے دنیا کی ضرورت نہیں۔ میں تو اپنے امام کے ارشاد کے ماتحت تعلیم حاصل کرنے آیا ہوں۔ اسے پورا کرکے واپس جاؤں گا۔ چنانچہ پورے ساڑھے سات سال کے بعد سنسکرت کے امتحان پاس کرکے واپس آئے۔

مرحوم کو تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ اپنے ایک استاد پنڈت دیودار شاستری کو احمدیت کی تبلیغ کی جو سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ حضور نے ان کا نام عبداللہ بن سلام رکھا۔ وہ قادیان میں بھی ایک عرصہ رہے ؛

آپ مصنف بھی تھے چنانچہ دوران تعلیم میں ہی دو کتابیں "آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش" اور "وید مقدس اور قرآن کریم کا مقابلہ" کے نام سے شائع کیں۔ اور بنارس ہی میں فروخت کردیں۔

ایک خوبی جو مرحوم میں بدرجہ اتم موجود تھی۔ وہ یہ ہے کہ آپ کی ہر وقت یہ خواہش رہتی کہ دشمنان اسلام کی طرف سے جو بھی اعتراض ہو۔ اس کا جواب لکھیں۔ چنانچہ اس کے لئے وہ رات دن کام کرتے رہتے۔ اور بعض دفعہ تو کھانا پینا بھی فراموش کردیتے۔ قرآن پاک کا خاص شغف تھا۔ اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی اولاد سے والہانہ محبت رکھتے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ (اہلیہ مرحوم۔ مطلوبہ قادیان)

مرحوم کی موت بے وطنی کی موت ہے۔ اور "مارا دیار غیر میں اس کو وطن سے دور" کی مصداق۔ مرحوم کی صحت عرصہ سات سال سے خراب چلی آتی تھی۔ معدہ کی خرابی کے باعث بے حد کمزور ہو گئے تھے۔ اصل وطن بگول ضلع گورداسپور تھا۔ جب والد صاحب مرحوم جو سلسلہ کے مبلغ تھے۔ اور تبلیغ کرتے ہوئے ہی ایک گاؤں میں فوت ہوئے

بیاد قادیاں

آتی ہیں یاد ہر دم وہ قادیاں کی گلیاں
دل باغ باغ ہوتا پاکیزہ منظروں سے
ذکر خدا تھا لب پر۔ طاری تھا کیف سب پر
پھرتے تھے ان میں خوش خوش آئی کچھ ایسی گردش
وہ پاکباز نیچے۔ قولوں کے اپنے سچے
گھر گھر میں چرچا دیں کا موعود مرسلیں کا
وہ چودہ مسجدوں سے یکسر اذان باری
وہ مقبرہ بہشتی۔ وہ مسجد مبارک۔
وہ بزم علم و عرفاں۔ درس حدیث و قرآں
وہ احمدی مدارس وہ جامعہ وہ کالج
اسلام کی اشاعت تبلیغ اور دعوت
اخبار اور رسائل دشمن بھی جھکے قائل
ان میں مسیح آیا۔ پیغام حق سنایا
پھر حسب پیشگوئی کثرت سے زائر آئے
چنیوٹ اور لاہور سمجھو نہ انکو کچھ اور
جس جا امام ہوگا دیں کا نظام ہوگا

وہ قادیاں کی گلیاں دار الاماں کی گلیاں
وہ پُر بہار گلیاں۔ باغ جناں کی گلیاں
ہر دم بھروسہ رب پر اب وہ کہاں کی گلیاں
پھرتی ہیں اب تو آنکھوں میں قادیاں کی گلیاں
وہ پختہ کار بوڑھے۔ صاحبقراں کی گلیاں
قرآں سے منور۔ قرآں داں کی گلیاں
گونج اٹھتیں جن سے ساری اس دلستاں کی گلیاں
مینار سے منور کل قادیاں کی گلیاں
معمور مومنوں سے دار الاماں کی گلیاں
ہر علم و فن کا مرکز اس بوستاں کی گلیاں
مسکن مبلغوں کا حسن بیاں کی گلیاں
کرتی تھیں حل مسائل اس آستاں کی گلیاں
شاید رہینگی ان کے ہر اک نشاں کی گلیاں
کرتی رہیں ضیافت ہر کاروان کی گلیاں
بستی ہیں ان میں ہر طور وہ قادیاں کی گلیاں
بس اس کا نام ہوگا پیر مغاں کی گلیاں

چالیس سال رہ کر اکمل بہ حال ابتر
آتی ہیں یاد اکثر دار الاماں کی گلیاں

نوٹ:۔ احباب کرام سے گذارش ہے کہ خاکسار چار مہینے سے مختلف امراض و عوارض میں معمول سے زیادہ مبتلا ہے۔ دماغ پر زور نہیں دے سکتا۔ اس لئے ممکن ہے کلام میں زور دل میں رنج والم کے شور کو نمایاں نہ کرے۔ اکمل عفا اللہ عنہ ۱۷ جنوری ۱۹۴۸ء

خیریت مطلوب ہے۔ جناب مولوی نور محمد صاحب ریٹائرڈ اوورسیر نہر محلہ دار الرحمت قادیان اپنی اور اپنے خاندان کی خیریت سے جلد اطلاع دیں۔ اس وقت آپ کہاں ہیں۔ خاکسار نذیر احمد احمدی سارجنٹ سی۔ آئی۔ ڈی نمبر ۷ واٹکن سٹریٹ کوالالمپور ملایا۔

دنیا کے کناروں تک

ماہوار رپورٹ مئی ۱۹۴۷ء مغربی افریقہ

از مکرم مولوی احسان اللہ صاحب مبلغ مغربی افریقہ

اس ماہ چھ مقامات کا دورہ محترم رئیس التبلیغ صاحب کے ہمراہ کیا اور اس کے علاوہ دوران سفر میں جس جگہ لاری ٹھہرتی وہاں بھی اتر کر تبلیغ کرنے کی خدا تعالےٰ توفیق دیتا رہا۔

چار مئی اور گیارہ مئی کو سات سات گھنٹے کے دو جلسے ۹½ بجے صبح سے ۴½ بجے شام تک کماسی میں جو ملک آشنٹی کا مرکز ہے منعقد کئے گئے۔ گیارہ مئی کو میں بوجہ بخار کے ۲½ بجے کے قریب واپس آگیا۔ لیکن دوست مغرب کی نماز تک تبلیغ کرتے رہے۔ یاد رہے لوگوں نے بھی بحث مباحثہ شروع کر دیا ہے اس سے پہلے وہ یہ کہا کرتے تھے۔ کہ آپ ہم کو تبلیغ نہ کریں۔ صرف عیسائیوں اور مشرکین کو ہی تبلیغ کریں۔ ورنہ اسلام کی اس میں بدنامی ہے کہ مسلمان آپس میں بحث کریں۔ لیکن مشرکین اور عیسائیوں کو تبلیغ کرنے میں یاد رہے مسلمانوں کا وجود ہماری تبلیغ کے راستے میں سدِ راہ ہے۔ اس لئے بغیر یاد رہے لوگوں کی بد رسومات تعویذ اور طلسم کو بیان کرتے اور حقیقی اسلام سے دور ہونے اور اسلام کی اصل شکل کو مسخ کر دینے کے بیانات کے ہماری تبلیغ دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب نہیں بنتی۔ کیونکہ عیسائی اور مشرک یہ کہتے ہیں کہ اگر اسلام اس چیز کا نام ہے جو یاد رہے مسلمانوں میں نظر آرہا ہے۔ تو ہم اس اسلام سے باز آئے۔

۹ مئی کو حسب دستور بعد نماز جمعہ تین گھنٹے کے لئے تبلیغی جلسہ منعقد کیا۔ اہالیان کماسی کو احمدیہ تبلیغی جدوجہد سے بہت دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ بوجہ لاری پارک تمام آشنٹی کے لوگوں میں بلکہ ملک کے دوسرے حصہ میں تبلیغی جدوجہد کا چرچا ہونا شروع ہو گیا ہے جماعت کے دوستوں کو تبلیغی حوالے از بر یاد ہو گئے ہیں۔ بیعت کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے جماعت کو تبلیغی حوالے از بر یاد ہو گئے ہیں الحمد للہ کہ عیسائیوں نے ۵/۴۷ کو گھر پر آن کر احمدیت قبول کی اور بہت سے لوگوں نے عنقریب احمدیت میں داخل ہونے کا وعدہ کیا۔ جماعت کے دوست صرف اتوار اور جمعہ کے روز مبلغ کے ساتھ تبلیغ کے لئے وقت دے سکتے ہیں۔ گذشتہ ماہ پانچ احباب سلسلہ حقہ میں خدا کے فضل سے داخل ہوئے۔

مجھے کماسی کے علاقہ کو چھوڑ کر جو تھوڑی بات آنے کی تکلیف ہوئی۔ وہ تبلیغ کے بہترین مرکز کی جدائی کی وجہ سے ہوئی۔ لیکن خدا کے خزانوں میں کسی قسم کی کمی نہیں۔ خدا تعالےٰ نے مجھے ایسے علاقہ میں لے آیا۔ جہاں کثرت سے لوگوں کو احمدیت کی طرف رغبت پایا۔

۲۔ جماعت کماسی کے بچوں اور بوڑھی عورتوں تک تبلیغی حوالے قرآن و حدیث کے یاد کرائے گئے۔ بچوں کے لئے قاعدہ یسرنا القرآن کی کلاس باقاعدہ لگتی رہی۔ (۳) لجنہ نے خدمت خلق کے پروگرام پر عمل کرنا شروع کیا اور ہر ایک نے ہفتہ وار رپورٹ دینی شروع کی۔ چار عورتوں نے تقریر کی مشق کرنے کے لئے نام لکھوائے۔ اس ماہ مسٹر الحسن چیف رئیس صاحب جو گذشتہ سال دو شلنگ ماہوار چندہ دیتے تھے۔ بعد میں دس شلنگ محترم مولوی عبد الخالق صاحب کی تلقین کی وجہ سے دینا شروع کیا تھا۔ نومبر میں ایک پاؤنڈ اور مئی سے ایک پونڈ چھ شلنگ ۹ پنس ادا کرنا شروع کیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ایک شخص جو تین پنس چندہ دیتا تھا اسے آمد کے ۱/۱۶ کے حساب سے پانچ شلنگ اور ۱/۲ شلنگ دینا شروع کیا۔ غرضیکہ اور لوگوں کے چندوں میں بھی اضافہ ہوا۔ اس وقت کماسی کی جماعت خدا کے فضل سے چندوں اور تبلیغی لحاظ سے بہت سے علاقوں سے زیادہ مخلص ثابت ہوئی ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ان کو پیہم قربانیوں کی خدا تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

۱۲ مئی جناب محترم رئیس التبلیغ صاحب محترم مولوی عبد الخالق صاحب کو تبدیلی آب و ہوا اور خوراک اور بہتر علاج معالجہ کے خیال سے کماسی میں لے کر آئے اور حلقہ آشنٹی ان کی زیر نگرانی فرما دیا۔ میں چونکہ کالانی میں پہلے کام کر چکا تھا اس لئے محترم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم فاضل کو کالانی اور مجھے ان کی جگہ ٹمالے۔ علاقہ پائے شامی میں اپنے تبدیل فرمایا۔ محترم موصوف ۵/۴۷ کو کماسی سے مجھے ساتھ لے کر ٹمالے روانہ ہو گئے ۱۹/۵/۴۷ کو صبح ۷ بجے کے قریب ٹمالے پہنچے ۱۹ ۲۰ کو ٹمالے کے شہر میں محترم رئیس التبلیغ کی زیر قیادت علاقہ کے چیف اور ڈی۔ سی کو ملنے گئے اور محترم مولوی بشارت احمد صاحب فاضل کے زیر تبلیغ احباب کو ملنے گئے محترم رئیس التبلیغ صاحب نے علاقہ وا میں خدام لجنہ اور اطفال کا پروگرام مرتب کیا۔ اور مناسب نصائح فرمائیں۔ ایام وقف تبلیغ کے وعدے لئے۔ تبلیغی دلائل بھی آپ سکھاتے رہے۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب کے ہمراہ ۲۱/۵/۴۷ سے لے کر ۳۱/۵/۴۷ تک جی رواپا ننڈن اور یمبی کا دورہ کیا راستے میں پانچ چھ مضافات پر تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ محترم موصوف ہر علاقہ کے چیف اور امام کو ملے اور ہر جگہ پادریوں کو بھی ملنے گئے۔ آپ ہر جگہ جہاں لاری ٹھہرتی۔ وہاں اتر کر تبلیغ کرنی شروع کر دیتے۔ آپ ہر وقت تبلیغ میں یا دعا میں مشغول رہتے۔

۶ مئی زیر رپورٹ خاکسار محترم رئیس صاحب کے ہمراہ دو دفعہ وا کے ڈی سی کو ملا۔ اور ایک دفعہ ٹمالے کے سی۔ ای کو ملا۔ خاکسار ایک مقام بو سے کے سی۔ ای کو ملا۔ اس وقت میرے پاس کتاب نہ تھی اس لئے نہ دے سکا۔ صرف زبانی گفتگو ہوتی رہی۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب نے تین پیراماونٹ چیفوں کی موجودگی اور ایک چیف کی موجودگی میں چار لیکچر دئے۔ ایک پبلک لیکچر خاکسار نے بھی دیا۔

پانچ سفید پادریوں اور چھ راہبات سے ملاقات کی وہ لوگ اپنے مشن کی جدوجہد اور تنظیم اور قربانیوں کو بڑے مزے لے کر بیان کرتے رہے۔ لیکن تبلیغ سے بہت ڈرتے رہے ایک موقعہ پر محترم موصوف نے تبلیغ کرنی چاہی تو ان میں سے ایک نے شور ڈال دیا۔ کہ میں بیمار ہوں شمالی علاقہ دوسرے علاقوں کی نسبت سخت گرم اور غیر متمدن نظر آتا ہے۔ لیکن دوسرے علاقوں کی نسبت اسلامی اثر اور رسم و رواج زیادہ تر پائے جاتے ہیں۔ مگر جہالت کی وجہ سے بہت سی رسم و رواج مشرکین کی اسلام میں داخل کر لی ہیں۔ ننگی مخلوق کثرت سے پائی جاتی ہے۔ خصوصاً عورتیں کلی طور پر ننگی ہیں۔ سوائے چند پتوں کے جو آگے پیچھے دو دو انچ لٹکائے ہوتے ہیں۔ مسلمان عورتیں نچلے حصہ جسم پر تھوڑا سا کپڑا لپیٹتی ہیں۔ ایک چیف کے ہاں گئے۔ اس کی تمام بیویاں ننگی تھیں۔ کسی کے جسم پر کپڑا نہ تھا۔ آبادی بہت دور ہے۔ تیس تیس اور بیس بیس میل کے فاصلہ پر ذرائع آمد و رفت بہت ہی محدود ہیں سرکاری لاری ہفتہ میں ایک دفعہ ان علاقوں میں چکر لگاتی ہے۔ اگر ایک گاؤں میں انسان اتر کر تبلیغ کرے تو دوسرے ہفتہ کی لاری پر سفر کرنے کی انتظار کرے اور پھر عموماً لاری میں جگہ ملنی مشکل ہوتی ہے۔ کیونکہ لاری پہلے ہی جانوروں کی طرح آدمیوں سے بھری ہوتی ہے۔ یہاں کی لاریوں کی طرح سیٹ نہیں ہوتی۔ بلکہ اسباب کے اوپر گٹھڑیوں کی طرح بیٹھ جاتے ہیں۔ مال گاڑی کی طرح اسباب اور ننگے لوگوں سے بھری ہوئی لاری کے اندر بڑی مشکل سے جگہ ملتی ہے۔ اگر گاؤں نزدیک نزدیک ہوں تو سائیکل پر یا پیدل سفر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن گاؤں تیس تیس میل کے فاصلہ پر ہیں۔ جس کی وجہ سے تبلیغ میں بڑی دقت ہے۔ عیسائی پادری ہرگز ان لاریوں میں سفر نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے پاس کاریں اور موٹر سائیکلیں اور لاریاں ہوتی ہیں۔ عیسائی پادری جا بجا اس علاقہ میں کثرت سے پھیلے ہوئے ہیں۔ سکول اور ہسپتال ان لوگوں نے کھولے ہوئے ہیں۔ مفت پڑھائی اور علاج کی وجہ سے لوگ عیسائی ہو رہے ہیں۔ اور یتیم خانے بھی کھولے ہوئے ہیں۔ شراب اور سگرٹ کو بھی دیتے ہیں۔ اب جو شخص شراب کا عادی نہ ہو وہ باوجود اسلام کی صداقت کے قائل ہونے کے بھی شراب کی وجہ سے عیسائیت کو پسند کرے گا۔

مسلمان علماء کی حالت بہت گری ہوئی ہے۔ امامت علم سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ وراثتاً ملتی ہے امام چیفوں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے۔ بلکہ چیف امام کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا۔ اکثر علماء کا علم کیف انتم اور رحق تک محدود ہے۔ طلسم تقدیر کے سخت عادی ہیں۔ اور بعض مشرکین کی رسومات سے لوگوں کو ٹھگتے ہیں۔ صدقہ و خیرات کے حصول کے بہت سے ذرائع انہوں نے ایجاد کئے ہوئے ہیں۔ جب ہم تبلیغ کی جائے۔ یہی کہتے ہیں کہ آپ نے صحیح فرمایا ہے۔ لیکن حقیقی طور پر مان لینا بظاہر ناممکن نظر آتا ہے۔ سوائے اسکے کہ خدا تعالےٰ ان کے دلوں کو بدل دے۔ لیکن پھر بھی اس علاقہ میں ملک کے دوسرے علاقوں کی نسبت تبلیغی جدوجہد کی بہت ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

مندرجہ حالات کو دیکھ کر ایک نووارد مبلغ کو علاقہ ہائے شمالیہ تبلیغ کے لئے بنجر معلوم ہوتا ہے۔ لیکن جب سینکڑوں پادریوں کو مبلغ کام کرتے دیکھتا ہے تو اسے جلد یقین آجاتا ہے۔ کہ جہاں سینکڑوں مشنری کام کر رہے ہیں۔ وہاں ایک مشنری کے لئے کس قدر کام کی گنجائش ہے علاقہ ہائے شمالیہ میں ضلع ننڈن میں اٹھارہ سال کے اندر ۱۲ ہزار افراد عیسائیت قبول کر چکے ہیں ۳۵ سفید مشنری اور تقریباً اتنی ہی راہبات کام کر رہی ہیں سکول ہسپتال اور یتیم خانے کھولے ہوئے ہیں یہ صرف کیتھولک مشن کی حالت ہے باقی تین چار عیسائی مشن بھی ملک میں کام کر رہے ہیں ایک نووارد مسلم مشنری جب مشرکین کی رسومات اور عیسائیوں کے دجل اور مسلمانوں کے ضعف ایمان کے نظارہ کو دیکھتا ہے تو کسی قدر مایوسی کی طرف جھکتا ہے۔ لیکن جب وہ اپنی موجودہ جماعت کے مخلصین کے اخلاص کو جو پیارے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ہزاروں میل کے فاصلہ کے باوجود عقیدت کے نظارہ کو دیکھتا ہے تو وہ ان روکوں کو جلدی بے حقیقت خیال کرنے لگتا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ محترم رئیس التبلیغ صاحب کے ذریعہ جس شخص نے ۱۹۳۵ء میں بیعت کی تھی اور وہ خود بیعت کرنے کے لئے اپنے وطن سے پیدل دو سو میل کا فاصلہ پیدل چل کر گیا تھا۔ اگر اس شخص کی کوششوں کے ذریعہ سے غیر مانوس اور غیر موزوں حالات کے باوجود سینکڑوں آدمیوں کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کی خدا نے اسے توفیق دی تو کوئی وجہ نہیں کہ عیسائی طاغوتی اور دجالی طاقتوں کو اور مسلمانوں کی رواداری اسلام اور عداوت احمدیت کے باوجود خدا تعالےٰ ایک مبلغ کے ذریعہ سے وہ کام نہ لے سکے جو اسے عرب کے بادیہ نشینوں سے متمدن اور صاحب دولت و شوکت حکومتوں کی مخالفتوں

کے باوجود لیا تھا۔

صرف کیتھولک مشن کے علاقہ سندن میں ۲۵ پادری اور اتنی ہی راہبات ہیں سکول مشن ہاؤس۔ ہسپتال۔ موٹر سائیکلیں۔ موٹر لاریاں۔ شراب۔ سگریٹ۔ کھلا نے۔ یتیم خانے۔ اور مال کی فراوانی اور علم سے مسلح ہیں ہر پادری میٹرک کا کورس کرنے کے بعد چھ سال دینی تعلیم حاصل کرتا ہے۔ اور بعد ازاں دس دس سال متواتر کام کرنے کے بعد ایک سال کی چھٹی لے کر واپس پھر آپ چلے جاتے ہیں۔ کثرت سے جھوٹ کے شیدائی جھوٹ کو بلند کرنے کے لئے اور دجالی دام تزویر میں لوگوں کو پھانسنے کے لئے گھر سے نکل پڑتے ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ سچ کے پھیلانے والے دور حاضر کے نبی علیہ السلام کے پیرو حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے دعوائے محبت کرنے والوں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے قرآن سے محبت رکھنے والے اور خدا کی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنے کا دم بھرنے والوں کے اخلاص اور ایمان اور قربانیوں میں اس قدر برکت فرمائے کہ ان لوگوں کے ذریعے سے دجالی اور طاغوتی طاقتوں کو شکست ملجائے۔ اور جلد سے جلد اور دور سے دور علاقوں میں ایک ہی خدا اور ایک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے نظر آئیں۔ آمین

اور اس سرزمین کو جھوٹ اور دجل کے بیج کو قبول کرنے اور پھیلنے میں جو مناسبت ہے اس سے زیادہ سچائی کے بیج کے پھیلنے اور پھولنے میں مناسبت ہو اور لوگ جلد سے جلد سچائی اور جھوٹ میں تمیز کرنے اور قبول کرنے کے قابل ہو جائیں۔ آمین

قرآن پڑھو

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (بنی اسرائیل)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (سورہ القمر)

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (سورہ فرقان)

ترجمہ:۔ اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن میں وہی کچھ کہ ہے وہ شفاء اور رحمت مومنوں کے لئے

اور یقیناً ہم نے قرآن کو آسان کیا۔ پس ہے کوئی جو نصیحت پکڑے

اور کہے گا رسول اے میرے رب یقیناً میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا ہے

اے عزیزو سنو کہ بے قرآن — حق کو ملتا نہیں کبھی انسان

جس کو اس نور کی خبر ہی نہیں — ان پر اس یار کی نظر ہی نہیں

ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر — کہ بناتا ہے عاشق دلبر

جس کا ہے نام قادر اکبر — اس کی ہستی سے دیتا ہے پختہ خبر

کوئے دلبر میں کھینچ لاتا ہے — پھر تو کیا کیا نشان دکھلاتا ہے

دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے — سینہ کو خوب صاف کرتا ہے

اس کے اوصاف کیا کروں میں بیاں — وہ تو دیتا ہے جان کو اک جاں (درثمین)

قرآن کو چھوڑنے کا مسلمانوں کو کیا نتیجہ ملا

بڑے ان پہ وقت آکے پڑنے لگے اب — وہ دنیا میں بس کر اجڑنے لگے اب

بھرے ان کے میلے بچھڑنے لگے اب — بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب

وہ ثروت رہی ان کی قائم نہ عزت — گئے ساتھ چھوڑ انکا اقبال و دولت

ہوئے علم و دیں ان سے ایک ایک رخصت — مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت

رہا دین باقی نہ اسلام باقی — اک اسلام کا رہ گیا نام باقی (حالی)

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (سورہ محمد)

ترجمہ: کیا یہ لوگ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر مہریں لگ رہی ہیں۔

اگر آج بھی مسلمان بیدار ہوں اور قرآن با ترجمہ پڑھیں اسوہ حسنہ کے مطابق عمل اختیار کریں۔ تو دین و دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے لئے مضبوطی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اور ایسے ہو سکتے ہیں۔ کہ

سب اسلام کے حکم بردار بندے — سب اسلامیوں کے مددگار بندے

خدا اور نبی کے وفادار بندے — یتیموں کے رانڈوں کے غمخوار بندے

ہر آفت میں سینہ سپر کرنیوالے — فقط ایک اللہ سے ڈرنے والے

توریت زبور انجیل تینوں پڑھ سن ڈھٹھیاں — رہی قرآن کتاب کل جگ میں پردار

ترجمہ:۔ ہم نے توریت زبور انجیل تینوں کتاب پڑھ لیں اور سن لیں۔ اب رہا قرآن تو وہی سرتاج ہے اور ذریعہ نجات (جنم ساکھی صفحہ ۱۷۴)

گاندھی جی کے برت کا کیا نتیجہ نکلا

ایک مراسلہ

مکرم ایڈیٹر الفضل۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گذارش ہے کہ ظاہرہ طور پر گاندھی جی نے برت مسلمانوں کے فائدے کے لئے رکھا تھا کہ ان پر جو زیادتیاں ہوئی ہیں یا ہو رہی ہیں۔ ان کی تلافی کی جائے۔ کیونکہ برت توڑنے کی ساتوں شرطیں مسلمانوں کے فائدے اور ان کے نقصان کی تلافی کے لئے ظاہرہ طور پر نظر آتی تھیں کیا ان شرطوں پر مکمل طور پر عمل درآمد ہو گیا ہے اگر انہوں نے حقیقتاً دنیا کو دھوکہ دینے کے لئے برت نہیں رکھا تھا۔ تو بیشتر اس کے کہ وہ پاکستان آنے کا پروگرام بناتے (جس کا مدعا یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں اور سکھوں کو ساتھ لا کر یہاں بسایا جائے) اس بات کا اعلان فرما دیتے کہ ہندوؤں نے میری تمام شرائط پوری کر دی ہیں۔ اب مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ پاکستان میں میرا خیر مقدم کریں۔ اور تمام ہندوؤں کو اسی طرح سے آباد کریں۔

ہمارے احمدیوں کے نقطہ نگاہ سے ان کے برت کی چوتھی شرط نہایت ضروری تھی۔ جس پر اگر ہندوستان کی حکومت پورے طور پر عامل ہوتی۔ تو احمدی اپنے متبرک مقام پر سب سے پہلے آباد ہوتے جس کے لئے بہت بیتاب ہیں۔ لیکن اس قسم کے کوئی آثار نظر نہیں آتے

(خاکسار محمد اشرف)

اعلان

قادیان میں گڑبڑ کے ایام میں خاکسار نے مبلغ ساٹھ روپے چوہدری سلطان محمد صاحب کو اس بنا پر دئے تھے۔ کہ وہ چوہدری مولا بخش صاحب کو دیدیں۔ جو کہ اس وقت خیال تھا کہ لائل پور میں پناہ گزیں ہیں۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ وہ خانقاہ ڈوگراں میں آباد ہو گئے ہیں۔ باوجود کئی خطوط کے چوہدری سلطان محمد صاحب نے کوئی جواب نہیں دیا اور نہ روپے بھجوائے۔

لہذا بذریعہ اعلان ہذا گذارش ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں خاکسار کو بھجوا دیں۔ یا جس دوست کو ان کا علم ہو۔ ان تک یہ اعلان پہنچائیں۔ چوہدری اللہ بخش صاحب سخت مالی تنگی محسوس کر رہے ہیں۔

روشن دین احمد واقف زندگی کارکن نظارت دعوۃ و تبلیغ ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور

گرم پارچات و بستر کی اشد ضرورت

مبلغین و انسپکٹران بیت المال سے درخواست ہے کہ مہاجرین کے لئے بستر و گرم پارچات مہیا کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک الفضل میں متعدد دفعہ شائع ہو چکی ہے ہم نے بذریعہ چٹھی بھی اکثر جماعتوں کو یاد دہانی کروائی ہے۔ آپ کی مدد کی بھی ہمیں اشد ضرورت ہے براہ کرم جماعتوں میں تحریک فرما کر جلد از جلد بستر و گرم پارچات مہیا کر کے لاہور بھجوانے کا انتظام فرما دیں۔ بستر اکٹھے ہونے پر ہمیں بھی مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

خاکسار: (چوہدری) عبد اللہ خاں افسر انچارج دفتر تقسیم پارچات و بستر رتن باغ لاہور

جماعتہائے ضلع گوجرانوالہ کیلئے

جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ کے کارکنان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کی مردم شماری کر کے اس کی ایک کاپی ناظر صاحب امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کی خدمت میں اور ایک کاپی امیر جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ کے پاس بھیج دیں۔ اس سے پہلے بھی ایک اعلان ہو چکا ہے۔ مگر اس میں کوائف صحیح نہ تھے۔ اب مندرجہ ذیل کوائف کے مطابق فوراً لسٹیں بھجوا دی جائیں۔

نام۔ ولدیت۔ عمر۔ پیشہ۔ تعلیم۔ مکمل پتہ۔ پناہ گزین یا غیر پناہ گزین۔ آمد ماہوار۔ چندہ ماہوار۔

امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

اطلاع درکار ہے

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء کو جو کنوائے عورتوں اور بچوں کو لے کر قادیان سے روانہ ہوا تھا اس میں ایک پیٹی۔ ایک ٹرنک، ایک سوٹ کیس ایک اٹیچی کیس۔ ایک بوری اور ایک گٹھڑی تھی۔ اگر منتظمین نے وہ سامان کسی جگہ پہنچا دیا ہو یا کسی شخص کے سپرد کر دیا ہو۔ تو براہ کرم مجھے مطلع فرما دیں۔ بتایا گیا ہے۔ کہ اس کنوائے کا انتظام ماسٹر شیر محمد صاحب کے سپرد تھا۔ خاکسار:۔ عبد المجید بی اے (آنرز) پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پاکستان کراچی

دعائے مغفرت

:۔ خاکسار کے والد صاحب اور والدہ صاحبہ دونو بمقام چھجاوال تحصیل جگراؤں ضلع لدھیانہ میں سکھوں نے شہید کر دئے اور گھر بار لوٹ لیا۔ آپ کا جنازہ کسی نے نہیں پڑھا۔ احباب انکا جنازہ غائب پڑھیں اور بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار کے والدین دونو موصی تھے اور صحابی تھے نہایت مخلص اور جوشیلے احمدی تھے۔ نذیر احمد سارجنٹ کوارٹر المپور ملایا

اعظم پاشا کا تار گاندھی جی کے نام

قاہرہ۔ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری اعظم پاشا نے گاندھی جی کو ایک بحری تار ارسال کیا ہے۔ جس میں آپ کا ہندو مسلمانوں میں اتحاد کرانے کے سلسلہ میں شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

مسٹر اعظم پاشا نے ہمارے نمائندہ کو بتایا کہ میں نے ایک بحری تار شام کے نمائندے کو جو سیکیورٹی کونسل کے اجلاس کے سلسلہ میں امریکہ میں موجود ہے بھیجا ہے تاکہ وہ پاکستان و ہندوستان کے نمائندوں سے ملاقات کرے اور ان سے پُرزور الفاظ میں استدعا کرے۔ کہ متنازعہ مسائل کے حل کے لئے عرب لیگ اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔ آخیر میں آپ نے کہا کہ امریکہ سے ابھی تک اس تار کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ (اسٹار)

آسٹریلوی کسان دنیا بھر کا چکر لگائینگے

ملبورن ۲۳ جنوری۔ دیگر ممالک میں پیداوار کے ابتدائی طریقوں و منڈیوں کے رواج کا مطالعہ کرنے کیلئے آسٹریلیا کے تین کسان دنیا بھر کا دورہ کرینگے۔ یہ تین کسان تقریباً ایک سو امیدواروں میں سے چنے گئے ہیں۔ یہ ماہ مارچ میں یہاں سے روانہ ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

راشن ڈپو پر چھاپہ

لاہور ۲۳ جنوری۔ ایک غیر سرکاری اطلاع ہے کہ مسٹر فخرالدین راشن ڈپو ہولڈر (نئی انارکلی) کی دوکان پر راشننگ کنٹرولر نے چھاپہ مارا۔ جس کے نتیجہ میں ڈپو ہولڈر کی متعدد بے ضابطگیاں ثابت ہوئیں۔ چنانچہ اس کا لائسنس منسوخ اور ضمانت ضبط کر لی گئی ہے۔

گڑ پر سے پابندی اٹھالی گئی

اضلاع لائل پور اور سیالکوٹ کے بعض علاقوں کے زمینداروں پر سے ناواجب دباؤ دُور کرنے کے لئے اور اس امر کے پیشِ نظر کہ راہ والی کے کھانڈ کے کارخانے میں گنے کی ضرورت نہیں ہوگی مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ نارو وال۔ شکر گڑھ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ سمندری اور جڑانوالہ کی تحصیلوں کو اس حکم کے اطلاق سے مستثنیٰ قرار دیا جاوے۔ جسمیں گڑ کو باہر بھیجنے کی ممانعت کی گئی تھی۔

کابل میں بعض مفید اصلاحات کا نفاذ

کابل ۲۳ جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ سردار شاہ محمود غازی وزیر اعظم افغانستان نے برطانیہ اور امریکہ کے دورہ کے بعد واپس آکر سردار شاہ ولی خاں سے جو انکی عدم موجودگی میں وزارت کے عہدے پر متعین تھے۔ اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ آپ نے حالیہ دورہ کے تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں کابل میں عنقریب بعض مفید اصلاحات کا نفاذ کرنے والے ہیں۔ (اپ)

جواہر لال نہرو امرتسر آرہے ہیں

جالندھر ۲۳ جنوری معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو ۲۹ جنوری کو امرتسر آرہے ہیں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ انڈو پاکستان سرحد کا معائنہ کریں گے۔ (اپ)

مسز ارونا آصف علی ہندوستان آرہی ہیں

واشنگٹن ۲۳ جنوری۔ واشنگٹن میں ہندوستانی محکمہ اطلاعات نے آج رات اعلان کیا ہے۔ کہ مسز ارونا آصف علی واپس ہندوستان کے لئے سخت کوشاں ہیں۔ کیونکہ ان کو مسٹر گاندھی کی طرف سے تار پہنچا ہے۔ جس میں انہیں ہندوستان میں رہنے کی ہدایت کی گئی ہے — (رائٹر)

۱/۲ ۳۲ لاکھ ایکڑ زمین میں مونگ پھلی کی کاشت

لندن (بحری تار) دُنیا میں ایک وسیع رقبہ پر برطانیہ کی طرف سے مونگ پھلی کی کاشت کی مہم جاری ہو چکی ہے۔ معلوماتی مہم بنانے والے ماہروں کی ایک ٹولی مشرقی اور وسطی افریقہ جا رہی ہے تاکہ وہاں ۱/۲ ۳۲ لاکھ ایکڑ زمین میں مونگ پھلی کی جو کاشت کی جا رہی ہے۔ اس کے متعلق فلم تیار کرے۔ آج سے چند ماہ پہلے ۱/۲ ۳۲ لاکھ ایکڑ زمین صحرا کا ایک حصہ تھی۔ لیکن آج وہاں مونگ پھلی کی کاشت کرنے والے لوگوں کی ایک خوشحال بستی بن چکی ہے۔ اس سکیم کا تعلق روغنی اجناس کی کمی کو پورا کرنا ہے۔ (ا پ س)

حکومت پاکستان نے ہندوستان کو نوّے طیارے واپس کر دیئے

کراچی ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے ہندوستان کے ۵۷ "سیفٹ فائر" اور ۳۲ ٹمپسٹ طیارے ہندوستان کو واپس کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ یہ طیارے مری پور کے ہوائی اڈے میں پڑے تھے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کو مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ ۵۷ "سیفٹ فائر" طیارے رسٹل انڈین ایئرفورس نے برطانوی ایئرفورس سے خریدے تھے۔ اور ۳۲ طیارے تقسیم کے بعد ہندوستان کے حصہ آئے تھے۔ اور مری پور کے ہوائی اڈے میں پڑے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوائی جہاز حوالہ کرنے کا یہ فیصلہ ڈیفنس کونسل کے اجلاس میں کیا گیا۔ اور اسوقت ایک تار کراچی ارسال کیا گیا۔ جسمیں وزارت دفاع کو ہدایت کی گئی۔ کہ وہ فوراً یہ ہوائی جہاز ہندوستان کے حوالے کر دے۔ ان ہوائی جہازوں کو جہاز میں لاد کر دہلی روانہ کیا جا رہا ہے۔

برطانیہ میں نیا کاٹن بورڈ

لندن (بحری تار) روئی اور مصنوعی ریشم کی انڈسٹری کی ڈیویلپمنٹ کونسل کو نئے قانون کے ذریعہ یہ اختیار مل چکا ہے۔ کہ وہ اس انڈسٹری کی ترقی کے لئے قدم اُٹھائے۔ جن صنعتوں کو قومی ملکیت نہیں بنایا گیا ہے ان کے لئے ڈیویلپمنٹ کونسلوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ ان کونسلوں کا کام یہ ہے۔ کہ انڈسٹری کے مختلف شعبوں کو ایک دوسرے سے قریب کیا جائے۔ (ب ا س)

برطانیہ سے کوئلے کی برآمد

لندن (بحری تار) برطانیہ سے کوئلے کی برآمد کو تیز کرنے کے لئے ۱۹۴۸ء میں خاص طور پر کام کیا جائے گا۔ حال ہی میں جو اعلان کیا گیا ہے۔ اس کی رو سے تین ہزار آٹھ سو ٹن کوئلہ بحرین کے لئے اور آٹھ ہزار ٹن کوئلہ پورٹ سعید کے لئے بھیجا جا چکا ہے۔ (ب ا س)

پناہ گزینوں کے اعداد و شمار

لاہور ۲۳ جنوری۔ ایک رپورٹ مظہر ہے۔ کہ ۱۷ جنوری تک ۵۰۰ ۵۳ ۴ مسلم پناہ گزین شہروں میں اور ۷۰۰ ۴ ۲۳ دیہات میں بسائے جا چکے ہیں غیر مسلموں نے ۸۵۵۲ دیہات چھوڑے ان میں سے ۸۰۰۲ آباد کئے جا چکے ہیں۔

۱۰۱۳ فیکٹریوں میں سے جو غیر مسلمانوں نے چھوڑیں ۳۵۲ جاری ہو چکی ہیں۔

دوران ہفتہ مختتمہ ۱۷ جنوری تک ۱۰۶۳۳۰۰ مسلم پناہ گزینوں میں سے ۸۶۹۲ بیمار ہوئے جن میں سے ۱۲۷ اسہال اور چیچک وغیرہ سے مر گئے طبی امداد کا انتظام ہر کیمپ میں موجود ہے۔ (اپ)

نئی دستور ساز مجلس

نئی دہلی ۲۳ جنوری مہاراجہ صاحب ریاستیہ نے اعلان کیا ہے کہ نئی دستور ساز مجلس کے معرضِ وجود میں آنے تک ریاست کی ایک غیر سرکاری کونسل بنا دی گئی ہے۔ (اپ)

"اپنا فرض ادا کرو"

حکومتِ مغربی پنجاب نے ایک ماہ سے "اپنا فرض ادا کرو" کی مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ تعلقات عامہ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر (پبلک ریلیشنز) مولانا شبیر احمد اخگر اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے اس ہفتے دورہ جاری رکھتے ہوئے ۲۱ اور ۲۲ جنوری کو پاکپتن میں سرکاری ملازموں، طلبہ اور عوام کو تین مختلف جلسوں میں مخاطب کیا۔ ایک پبلک جلسہ منٹگمری میں بھی ہوا۔

(محکمہ تعلقاتِ عامہ مغربی پنجاب)

قائداعظم ریلیف فنڈ

لاہور ۲۳ جنوری۔ قائداعظم ریلیف فنڈ میں ۱۵ جنوری تک ۹ ۶۵ و ۱۳ اور ۴ ۲ روپے اس وقت تک جمع ہو چکے ہیں۔ یہ رقم صوبائی کمیٹی کے زیر انتظام جمع ہوئی ہے جس کے ماتحت ہر ضلع میں ایک کمیٹی ہے۔ دو تین اضلاع کی جمع کردہ رقوم اس میں شامل نہیں ہیں (اورینٹ)

برطانوی موٹر کاروں کی مانگ

لندن (بحری تار) سمندر پار کے ملکوں سے برطانوی موٹر کاروں (۱۹۴۸ء) کے لئے بہت زیادہ آرڈر آ رہے ہیں۔ برطانیہ کی ایک بہت بڑی موٹر ساز کمپنی کی طرف سے حال ہی میں یہ اعلان ہوا ہے کہ سو ملکوں کی طرف سے موٹروں کے لئے آرڈر مل چکے ہیں۔ ہندوستان کو موٹروں کے ۸ ماڈل بھیجے جا چکے ہیں۔ جن کی قیمت ۲۵ ہزار پونڈ ہے۔ (ب ا س)

برطانیہ کی چرمی صنعت کی نمائش

لندن (بحری تار) برطانیہ کی صنعتوں کی جو نمائش ہو رہی ہے۔ اس میں برطانیہ کی تقریباً تین سو چمڑے کا سامان بنانے والی فرمیں حصہ لے رہی ہیں اسوقت برطانیہ میں چمڑے کے جو دستانے بنائے جا رہے ہیں وُہ اٹلی چیکوسلواکیہ اور فرانس کے بنے ہوئے دستانوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔

جسمانی تعلیم کے ماہروں کی کانگریس

لندن (بحری تار) جسمانی تعلیم کے ایک سو ماہرین کو برطانوی حکومت کی طرف سے ایک کانگریس میں شامل ہونے کے لئے بلایا جا رہا ہے۔ یہ اجلاس اولمپک کھیلوں کے شروع ہونے سے پہلے ہوگا۔ اس کانگریس کا مقصد یہ ہے کہ ان ماہرین کو بتایا جائے کہ جسمانی تعلیم و تربیت کے ضمن میں برطانیہ سکولوں، صنعتوں اور سروسوں میں کیا کچھ کر رہی ہے (ب ا س)

وزارت پاکستان میں اہم تبدیلیاں

کراچی ۲۲ جنوری۔ پاکستان کے لا اینڈ منسٹر مسٹر جے این منڈل پاکستان وزارت کو چھوڑ کر مشرقی بنگال کی وزارت میں جا رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک اس خبر کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی۔ لیکن یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ اگر مسٹر جے این منڈل پاکستان وزارت میں ہی رہے تو مشرقی بنگال کی وزارت میں ایک یا دو نئے اچھوت وزیر لئے جائینگے (اپ)

ترکی نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کر دیا

انقرہ ۲۲ جنوری۔ انقرہ ریڈیو نے گذشتہ رات سیکیورٹی کونسل کی بحث پر تبصرہ کرتے ہوئے روسی ڈیلیگیشن کے قائد کی تقریر پر شدید نکتہ چینی کی اور کہا روسی نمائندہ نے کشمیر کے متعلق سکیورٹی کونسل کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا تھا۔ کہ کمیشن کے ارکان کا انتخاب سکیورٹی کونسل کے ارکان سے کیا جائے۔ اس سے اس کا مقصد یہ تھا۔ اس کمیشن میں روسی نمائندے کو لے لیا جائے۔ چنانچہ روسی نمائندے نے ہندوستانی ڈیلیگیشن کے صدر مسٹر گوپال سوامی آئنگر سے ملاقات کی سر ظفر اللہ خاں سے بھی ملے۔ انقرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ترکی سر ظفر اللہ خاں کے مطالبہ کی تائید کرتا ہے کہ مشرقی پنجاب اور ہندوستان میں مسلمانوں پر جو مظالم ڈھائے گئے ہیں چھان بین کی جائے۔ اگر اس معاملہ کو مجلس اقوام متحدہ کے عام اجلاس میں پاکستان کی طرف سے پیش کیا گیا۔ تو ترکی نمائندہ پاکستان کی حمایت کریگا اسے حکومت کی طرف سے ہدایات کی ہیں۔

امن کونسل میں تمام اختلافات پر بحث ہوگی!

لیک سکیس ۲۳ جنوری۔ ایجنڈے پر تین گھنٹے تک امن کونسل میں بحث جاری رہی۔ بالآخر تمام ایجنڈا بغیر زیادہ مخالفت کے اسی طرح منظور کر لیا گیا۔ اور اس طرح بجائے "کشمیر جموں" مسئلہ کے امن کونسل کو "مسئلہ ہندوستان و پاکستان" پر اب غور و خوض کرنا ہوگا۔ گذشتہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جن امور پر بحث ہوئی تھی۔ صدر کونسل نے وہ پڑھ کر سنائے جو حسب ذیل تھے ۱۔ کمیشن کی تحقیقات کا مقصد (۲) کشمیر میں لڑائی بند کرنے کے سلسلہ میں کیا اقدامات کئے جا سکیں (۳) استصواب رائے عامہ کا انتظام (۴) وہ شرائط و حالات جنھیں امن کونسل کے ماتحت استصواب رائے لیا جا سکتا ہے۔ (رائٹر)

سرحد کے غیر مسلم پناہ گزینوں پر حملہ

پشاور ۲۳ جنوری - ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ پاڑا چنار کے غیر مسلم پناہ گزینوں کے کیمپ پر منگل قبائلیوں نے جو افغانستان سے آئے تھے۔ حملہ کر دیا - جس کے نتیجہ میں ۱۳۰ پناہ گزین ہلاک ہو گئے - پچاس زخمی ہو گئے - اور پچاس اغوا کر لئے گئے کرم کی فوج نے حملہ آوروں کی مزاحمت کی - اور مبادلہ آتشباری کیا - دو گھنٹے کے زبردست مقابلہ میں حملہ آوروں کا قریباً ایک سو آدمی مارا گیا - بالآخر حالات پر قابو پا لیا گیا۔

اسوقت دنیا کی آنکھیں جمعیت اقوام کی طرف لگی ہوئی ہیں!

[illegible]راچی ۲۳ جنوری - آج صبح ایک خاص پریڈ کے موقع پر بحری فوج افسران کو خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے کہا - جنگ سے اکتائی ہوئی دنیا آج امید و بیم کی حالت میں جمعیت اقوام کی طرف نگاہیں لگائے بیٹھی ہے۔ کیونکہ اس کی وجوہات جنگ کو کامیاب طریق پر روکنے کی اہلیت پر ہی کے بقا ؤ پر منحصر ہے۔ دنیا یہ اطمینان حاصل کرنا چاہتی ہے - کہ آیا جمعیت اقوام میں یہ اہلیت موجود ہے - کہ وہ وجوہات جنگ کا میاب طریق پر سد باب کر دے۔ آپ نے یقین دلایا کہ پاکستان جو حال ہی میں جمعیت اقوام میں شامل ہوا ہے - آج ہر ممکن کوشش کریگا کہ اقوام عالم کی اس تنظیم کو مضبوط سے مضبوط بنائے نیز اس مقصد کے حصول میں جو اس نے نے لئے مقرر کیا ہے - ہر ممکن امداد سے کبھی دریغ نہ کرے گا۔

آپ نے مزید فرمایا کہ ہم اقوام متحدہ کے چارٹر کی پوری پوری حمایت کرتے ہیں - لیکن ساتھ ہی ہم اپنے ملک کی دفاعی ضروریات کو نظر انداز نہیں کر سکتے - جمعیت اقوام خواہ کتنی مضبوط اور طاقتور کیوں نہ ہو - اپنے ملک کے دفاع کی اصل ذمہ داری ہمارے اوپر ہی عائد ہو گی - اسلئے پاکستان کو ہر صورت بـ[illegible] مالی اور ماہر نوعیت کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے

لوگوں کی بے بسی اور بے کسی دوسروں کو ان پر ظلم توڑنے اور نازیبا سلوک روا رکھنے کی دعوت دیتی ہے - وہ بہترین طریقہ جس سے ہم قیام [illegible]ن میں ممد ہو سکتے ہیں - یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کیلئے ترغیب و تحریص کی راہ بند کر دیں - جو ہم کو کمزور سمجھتے ہوئے یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہم پر حملہ کر سکتے ہیں - ان کے لئے ترغیب و تحریص کا راستہ اسی وقت بند ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو اس قدر طاقتور بنا لیں - کہ کوئی بھی ہمارے خلاف [illegible] کی جارحانہ کارروائیوں کا خیال تک دل میں نہ لا سکے [illegible] آپ نے بحری افواج کا معائنہ کیا اور سلامی کی رسم میں [illegible] ہوئے (اے پ)

اوڑی کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں کو ایک میل پیچھے ہٹا دیا گیا

لاہور ۲۳ جنوری کشمیر [illegible] کانفرنس کے محکمہ اطلاعات کی طرف سے ایک پریس نوٹ مظہر ہے - کہ گذشتہ چند روز سے تمام محاذوں پر فوجی حالات میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوئی - بیان میں مزید کہا گیا ہے - کہ پونچھ کے علاقے میں آزاد فوجوں نے اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں - نوشہرہ کے محاذ پر دشمن کی فوجوں سے مقابلہ ہوا - ہندوستانی فوج کے مسلح سپاہیوں نے ہمارے ایک گشتی دستے پر حملہ کیا - حملہ آوروں کو پیچھے ہٹا دیا گیا - اور انہیں جوابی حملے کی تاب نہ لا کر آخر بھاگنا پڑا - دشمن کے بہت سے آدمی لڑائی میں مارے گئے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے - کہ اوڑی کے محاذ پر دشمن کے کیمپوں میں چپقلش پھوٹ پڑی ہے - ۲۱ جنوری کو اس محاذ پر دشمن کو ایک میل پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا گیا - اسی روز شام کو ضلع سری رنبیر سنگھ پورہ میں جیپ یارڈ کے حکام پر آزاد فوج اور دشمن کی فوجوں کے درمیان مسلسل تین گھنٹے تک لڑائی ہوتی رہی - جسمیں دشمن کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا - اس لڑائی میں چھ برین گنیں - پانچ سو گولیاں اور پچاس رائفلیں آزاد فوجوں کے ہاتھ لگیں - اس کے علاوہ بارود کی ایک بڑی مقدار پر بھی قبضہ کیا گیا - باقی تمام محاذوں پر بھی گشتی دستے مستعدی سے چکر لگا رہے ہیں۔ (او-پی-آئی)

"حکومت پاکستان ہمارے راستے میں رکاوٹ ڈال رہی ہے" کرنل شاہ پسند خاں

لاہور ۲۳ جنوری - آزاد کشمیر افواج کے محسودی کمانڈر کرنل شاہ پسند خاں اورینٹ پریس کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں - کہ ہم امن کونسل کی طرف سے مقرر ہونے والے کمیشن کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے - کہ ہم بالکل مطمئن ہو گئے ہیں - ہم اسوقت تک صبر سے نہ بیٹھیں گے جب تک مسلمانوں کے خون کا بدلہ خون سے نہ لیں گے اور جب تک ایک سکھ بھی باقی ہے - ہم اپنی لڑائی ضرور جاری رکھینگے - ہم پاکستان کو اور ہندوستان کو اپنا دشمن خیال کرتے ہیں۔

پاکستان اس وقت ہمارے راستے میں روک ڈال رہا ہے - ورنہ ہم اب تک کشمیر کا باقی ایک چوتھائی حصہ بھی فتح کر لیتے - آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم کی اپیل پر ہم مسلمانوں کی جان و مال کو بچانے کیلئے کشمیر آئے ہیں - کیونکہ وہاں انہیں بکریوں کی طرح ذبح کیا جا رہا ہے ہم اس وقت تک لڑائی بند نہیں کرینگے جب تک ہندوستان حکومت اور مہاراجہ ڈوگرہ کی حکومت ہم کو ایماندارانہ طریق پر مسلمانوں کی جان مال اور عزت کی کامل حفاظت کا یقین نہ دلائے گی۔ (او-پی-آئی)

سیکیورٹی کونسل کا اجلاس   از صفحہ

مسٹر سنبلواد نے کہا - اس کا موازنہ اس قتل و غارت سے کیا جائے جو اب تک مغربی پنجاب اور سندھ میں جاری ہے - اس وقت قتل و غارت کی وجہ وہ دشمنی ہے - جو مسلمانوں کے بعض لیڈر کچھ سالوں سے پھیلا رہے ہیں - آپ نے کہا - کہ ابھی تھوڑے دن ہوئے گاندھی جی نے اپنی جان کی بازی لگا کر ہندو اور سکھوں اور مسلمانوں کے اتحاد کے لئے مرن برت رکھا۔

خطرناک صورت حالات

رائٹر کے خاص نامہ نگار نے بذریعہ تحریر یہ اطلاع دی ہے - کہ امن کونسل میں کشمیر کی بحث خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے - متنازعہ فریقین میں پرائیویٹ گول میز گفتگو کی ناکامی کیوجہ سے اب یہ سوال مشکل ہو گیا ہے کہ کس طرح بحث کو وسعت دینے سے روکا جا سکتا ہے - یہاں حفاظتی کونسل کے ممبروں کا یہ خیال ہے کہ اچھا ہوتا - کہ یہ مناقشانہ گول میز گفتگو میں ہی فیصلہ ہو کر ختم ہو جاتا - یقیناً برطانوی وفد کا تو یہی خیال ہے حفاظتی کونسل کے اکثر ممبروں کا خیال ہے - کہ بحث کو ہندوستانی وفد کے مطالبہ کے مطابق صرف کشمیر کے سوال تک محدود نہیں رکھا جا سکتا - جب سے بحث کا افتتاح ہوا ہے - اب ممبروں کی اکثریت کو یہ محسوس ہو رہا ہے - کہ معاملہ کشمیر دراصل پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کے مسئلہ کا ہی ایک حصہ ہے - آج کے سیشن کے بعد دعوے اور جواب دعوے اور مدعی کے جواب الجواب کا قانونی ضابطہ مکمل ہو جائیگا۔

وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

کل عید میلاد النبی کے موقع پر وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی شاہی مسجد میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر فرمائینگے - تقریر کے بعد مسجد کے باہر پولیس گارڈ آف آنر پیش کرے گی - کل دہلی دروازہ سے ایک جلوس بھی نکلیگا - جو شاہی مسجد پہنچ کر ختم ہو جائے گا۔ (اپ)

مغربی یورپ کو ایک یونین میں متحد کرنے کی کوشش

لندن ۲۳ جنوری - کل دار العوام میں تقریر کرتے ہوئے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے اس امر کا انکشاف کیا - کہ مغربی یورپ کے ممالک کو ایک یونین میں متحد کرنے کے سلسلے میں گفت و شنید شروع کر دی گئی ہے - برطانیہ - فرانس - ہالینڈ - بلجیم وغیرہ ممالک اس میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں - آپ نے مزید کہا کہ ان ممالک کے سمندر پار کے علاقے بھی یونین میں شامل کر لینے چاہئیں - تا اس طرح باہمی تعاون و اتحاد کا اثر یورپ کے علاوہ مشرق وسطیٰ افریقہ اور مشرق بعید میں بھی پھیل جائے آپ نے کہا ہمیں اٹلی اور اسی طرح یورپ کے دوسرے تاریخی ممالک کو بھی ساتھ ملانا پڑیگا۔ اس امر کا انکشاف کرنے سے پہلے آپ نے روس کو متنبہ کرتے ہوئے کہا - بین الاقوامی معاملات میں آگ سے کھیلنا خطرے سے خالی نہیں اس یونین کا روس کے خلاف اقدام نہیں کہلا سکتا - بلکہ یہ محض اسی طرح ہم خیال لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش ہے جس طرح انہوں نے مشرقی یورپ میں اپنے ہمخیال لوگوں کو متحد کر لیا ہے۔ (رائٹر)

ہندوستانی فوجوں کا آزاد فوج سے زبردست تصادم

نئی دہلی ۲۳ جنوری - حکومت ہند کی وزارت دفاع کا اعلان مظہر ہے - کہ نوشہرہ کے شمال مغرب میں ۷ حملہ آوروں کی ایک پارٹی جو ڈاکا کا ارادہ رکھتی تھی - ہمارے گشتی دستے سے مقابلہ ہوا - ہمارے دستہ نے ایک پہاڑی پر سے مشین گنوں اور مارٹر گنوں کے ذریعہ انہیں سخت نقصان پہنچایا - ہمارے ایک اور گشتی دستے کا ۲۰۰ حملہ آوروں کی ایک مضبوط پارٹی سے آمنا سامنا ہوا - جو ہمہ تن فوجی لباس میں ملبوس اور ہتھیار بند تھی - حملہ آوروں نے پہلے تو ہماری چوکی کو گولیوں کا نشانہ بنایا - لیکن پھر مارٹر بموں سے آتشباری شروع کر دی حملہ آور جو احکام نافذ کرتے تھے - انہیں ہمارے سپاہی بآسانی سن سکتے تھے جو کبھی انگریزی میں ہوتے اور کبھی اردو میں اور کبھی پشتو میں - جوابی کارروائی کرتے ہوئے ہمارے توپ خانہ اور مارٹر گنوں نے حملہ آوروں کو شدید نقصان پہنچایا - اور اندازہ ہے - کہ کم از کم ۵۰ حملہ آور وہیں کھیت رہے - اور ایک سو کے قریب زخمی ہوئے۔

ایک علاقہ کے مسلمان سردار نے ہمارے ہیڈ کوارٹر میں خفیہ طور پر پیغام بھیج کر اعانت طلب کی - کہ اس کے علاقہ سے حملہ آوروں کو نکالنے میں اس کا ساتھ دیا جائے - چنانچہ مناسب تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ (اپ)

دہلی کی مسجدیں خالی کر کے مسلمانوں کے حوالے کی جا رہی ہیں!

نئی دہلی ۲۲ جنوری - دہلی میں قیام امن کی جو تحریک شروع کی گئی ہے - اس کے نتیجے میں تمام مسجدیں غیر مسلم پناہ گزینوں کے قبضہ سے چھڑا کر مسلمانوں کے حوالے کی جا رہی ہیں - اس سلسلہ میں مسٹر مہر چند کھنہ اور مسٹر گردھاری لال پوری خاص سرگرمی دکھا رہے ہیں - یہ دونوں سرحد کے متمول ہندو ہیں - پشاور میں ان کے ساتھ مسلمانوں نے اچھا سلوک کیا تھا اسلئے وہ احسان شناسی کے طور پر یہ سرگرمی دکھا رہے ہیں - مسٹر کھنہ کا بیان ہے - کہ فیض باغ کی چھ مسجدیں خالی کرائی جا چکی ہیں - خیال رہے کہ کل ۱۷۰ مسجدیں ایسی ہیں - جن پر پناہ گزین قابض ہیں - مسٹر پوری نے ایک بیان میں کہا - کہ ہمایوں کے مقبرہ میں ٹھہرے ہوئے ہیں - انکو اب واپس آ جانا چاہیئے - اسکے مقابلہ میں غیر مسلم پناہ گزینوں کیلئے بھی مکانات تلاش کئے جا رہے ہیں۔

اعلان تعطیل

بروز ہفتہ بتاریخ ۲۴ جنوری ۱۹۴۸ء میلاد النبی کی وجہ سے پریس بند رہیگا - اسلئے اتوار کا پرچہ شائع نہ ہوگا - (مینیجر)